

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَم ①

حَا - مِیْم ①

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ①

اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا

یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآن عربی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ③

تاکہ تم سمجھو ③

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا

اور یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس

لَعَلَّيْ حَكِيمٌ ④

بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ④

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا

اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ⑤

اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ⑤

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ⑥

اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ⑥

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ

لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑦

مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑦

فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ

تو ہلاک کر دیا ہم نے (ان کو جو) بدرجہا زیادہ تھے ان سے

بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ⑧

طاقت میں اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ⑧

وَلِئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

اور اگر پوچھو تو ہم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ

آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨

کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جانتے والا ہے ⑨

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا

جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گوارہ

وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

تا کہ تم راہ پاسکو ﴿١٥﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ

اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں

فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا

پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،

كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٦﴾

اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ﴿١٦﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ

اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٧﴾

اور جانوروں کو سواری ﴿١٧﴾

لِيَسْتَوِيَ عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا

تا کہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٨﴾

اسے حالاً نکر نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ﴿١٨﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٩﴾

اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٩﴾

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ

اور گھڑی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے

جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿٢٠﴾

اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ﴿٢٠﴾

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

کیا بنالی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے

بَنَاتٍ وَأَصْفًاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿٢١﴾

اپنے لیے، بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ﴿٢١﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ

حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ

اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمن کے لیے

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا

مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ، سیاہ

وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٤﴾

اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿١٤﴾

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا

کیا اللہ کے حصے میں وہ اولاد ہے، جو پالی جاتی ہے

فِي الْحَبْلَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

زیوروں میں اور وہ بحث و جھگڑت میں

غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٥﴾

اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ﴿١٥﴾

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ

اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو

عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا شَاهِدُوا

خاص بندے ہیں رحمن کے، عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے

خَلْقَهُمْ سَتَكُنَّ

ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور کھل جائے گی

شَهَادَتَهُمْ وَيُسْتَلُونَ ﴿١٦﴾

ان کی گواہی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿١٦﴾

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ

اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمن تو نہ پوجتے ہم ان تہوں کو

مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ

نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم

إِنَّهُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١٧﴾

یہ محض گمان کے تیر تکے چلا ہے ہیں ﴿١٧﴾

أَمْ اتَّبَعْتَهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ

کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے

فَرُّمٌ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿١٨﴾

کہ یہ اس سے اپنے شرک کے لیے اسناد پکڑتے ہیں ﴿١٨﴾

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباء و اجداد

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی

عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿١٩﴾

ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ﴿١٩﴾

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے

فِي قَرْيَةٍ مِّنْ تَذِيرٍ

کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا

إِلَّا قَالَ مُتَرْفُوهُمَا إِنَّا وَجَدْنَا

مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے

آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّتِهِ وَإِنَّا

اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم

عَلَىٰ أَشْرِهِمْ مُتَقَدِّوْنَ ﴿٢٧﴾

انہیں کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿٢٧﴾

قُلْ أُولُو حِجَّتِكُمْ

کہا بہنہی نے، کیا اسی ڈگر پر چلتے ہو گئے، اگر لے آؤں میں تمہارے پاس

بِأَهْدَىٰ مِمَّا

وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر

وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا

پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:

إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٨﴾

ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿٢٨﴾

فَأَنزَلْنَا مِنْهُمْ قَانِظَةً كَانِ

آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا

عَاقِبَةً الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٩﴾

انجام بھٹلانے والوں کا؟ ﴿٢٩﴾

وَإِذْ قَالَ لِأَبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

اور یاد کر دو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیم نے اپنے باپ سے

وَقَوْمِهِ إِنِّي بَرَاءٌ

اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں

مِمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٣٠﴾

ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٣٠﴾

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي

(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے

وَإِنَّهُ سَيُهْدِيَنِي

بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٣١﴾

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً

اور چھوڑ گئے ابراہیم اسی کلمہ توحید کو ایک پایدار روایت کے طور پر

فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣٢﴾

اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف)، ﴿٣٢﴾

بَلْ مَتَّعْتُ

ان کے شرک کے باوجود، میں متاعِ حیات دیتا رہا

هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ

ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس

الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٩﴾

حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿١٩﴾

وَلَكِنَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا

اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ

سِحْرٌ وَاِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٠﴾

جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿٢٠﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ

اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن

عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقُرَيْتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿٢١﴾

اَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ

جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ

ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَآءًا

ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ

اور تیرے رب کی رحمت (نبوت) کہیں بہتر ہے

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٢٢﴾

اس امال و دولت اسے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿٢٢﴾

وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے

لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِيُبُوْتَهُمْ سُقْفًا

رحمن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں

مِّنْ فَضْلَةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٢٣﴾

چاندی کی اور سیر پھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿٢٣﴾

وَلِيُبُوْتَهُمْ اَبْوَابًا وَسُرْرًا

اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی

عَلَيْهَا يَتَّكِفُونَ ﴿٢٤﴾

جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿٢٤﴾

وَزُخْرُقَاءَ وَإِنَّ كُلَّ ذَلِكِ

چاندی اور سونے کے۔ اور نہیں ہے یہ سب کچھ

لَنَا مَتَاءُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

مگر صرف ساز و سامان دنیاوی زندگی کا۔ اور آخرت

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٥﴾

تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ﴿٢٥﴾

وَمَنْ يَعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ

اور جو بھی غفلت برتا ہے رحمن کے ذکر سے

نُقِصْ لَهُ شَيْطَانًا

تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان

فَهُوَ لَهُ قَرِيبٌ ﴿٢٦﴾

پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ﴿٢٦﴾

وَأَنَّهُمْ لَيَصِدُّوهُمْ عَنِ السَّبِيلِ

اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے

وَيَجْسُبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٧﴾

جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ﴿٢٧﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا

یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں

قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَيَسَّ الْقَرِينَ ﴿٢٨﴾

مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا ﴿٢٨﴾

وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ

(انہیں) کما جائے گا کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،

إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ

— اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم — یہ بات کہ تم دونوں

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٢٩﴾

عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿٢٩﴾

أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي

تو کیا (اے نبی) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے

الْعُمَىٰ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿٣٠﴾

فَأَمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)

فَأَنَا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٣١﴾

بہر حال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿٣١﴾

أَوْ نُرِيكَ الَّذِي

یاد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب جس سے

وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ

ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر

مُقْتَدِرُونَ ﴿٣٦﴾

پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿٣٦﴾

فَاسْتَمِمْكَ بِالَّذِي

سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ ۖ

وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف

إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٧﴾

یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٣٧﴾

وَأَنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ

اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٣٨﴾

اور تمہاری قوم کے لیے اور عنقریب اس کے تعلق تم سے جواب دی ہوگی ﴿٣٨﴾

وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے

مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمن کے علاوہ

إِلَهَةً يَتَّعْبِدُونَ ﴿٣٩﴾

کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے؟ ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف

فَقَالَ إِنِّي رَسُولٌ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٠﴾

تو موسیٰ نے کہا: جان لو میں رسول ہوں رب العالمین کا ﴿٤٠﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا

لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤١﴾

تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿٤١﴾

وَمَا نُؤْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ

اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ

أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِنَاهَا ۖ وَآخَذْنَاهُمْ

بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے اور پھر دہرایا ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٢﴾

عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿٤٢﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الشَّجَرُ

اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: اے جادوگر!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ

دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو ہمیں حاصل ہے

إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾

اگر عذاب دور کر دے، تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿٣٩﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ

پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب

إِذَا هُمْ يَبْكُثُونَ ﴿٤٠﴾

تو یہ بکھکتے وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿٤٠﴾

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ

اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ

کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر

وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ

اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے محل کے نیچے؟

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٤١﴾

کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿٤١﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ

کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی

مَرْهَبِينَ ۗ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٤٢﴾

ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿٤٢﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر لنگن سونے کے

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٤٣﴾

یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پر باندھے ہوئے ﴿٤٣﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو

فَاطَاعُوهُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿٤٤﴾

اور وہ اس کے کہنے میں آگے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿٤٤﴾

فَلَمَّا آسَفُونَا انتقمنا

پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے

مِنْهُمْ فَأَعْرَفْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٥﴾

انہیں اور فرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿٤٥﴾

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا

اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٤٦﴾

اور (ہجرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿٤٦﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا

اور جو نبی دی گئی ابن مریم کی مثال تو بیکھلتی

قَوْمَكَ مِنْهُ يَصَدُّونَ ﴿٥٤﴾

تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿٥٤﴾

وَقَالُوا آءِ الْهَيْئَتَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ

اور کہنے لگے کیا ہمکے مجبور اچھے ہیں یا وہ (جو ابن مریم ہے)

مَا ضَرَبُوهُ

نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال

لَكَ إِلَّا جَدَلًا

آپ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٥﴾

حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿٥٥﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا

نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے

عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا

اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا نمونہ

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٦﴾

بنی اسرائیل کے لیے ﴿٥٦﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُمْ مَلَائِكَةً

اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)

فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿٥٧﴾

زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿٥٧﴾

وَإِنَّهُ لَعَلَّمُ لِلسَّاعَةِ

اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی

فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا

پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں

وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥٨﴾

اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿٥٨﴾

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥٩﴾ اور نہ روکے تم کو شیطان بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿٥٩﴾

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ

اور جب آئے تھے عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ وَالْإِبْرَةِ لَكُمْ

حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ

حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿٦٠﴾

لہذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿٦٠﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ

یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤٣﴾

سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿٤٣﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٤٤﴾

اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿٤٤﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿٤٥﴾

الْأَخْلَاءِ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿٤٦﴾

يُعْبَادِ لَأَخَوْفٍ

ان سے کہا جائے گا، اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

تمہارے لیے آج کے دن اور تم غمگین ہو گے ﴿٤٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٤٩﴾

یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور بے مطیع فرمان بن کر

أَدْخَلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ

داخل ہو جاؤ جنت میں تم

وَأَزْوَاجِكُمْ تُحَبَّرُونَ ﴿٥٠﴾

اور تمہاری بیویاں بھی۔ تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿٥٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

گردش کرائے جائیں گے ان پر تھال سونے کے

وَ أَكْوَابٍ ۖ وَ فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ

اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں

الْأَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ

من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو

وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥١﴾

اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿٥١﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا

اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿٤١﴾

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ

تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے،

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٢﴾

جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿٤٢﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٤٣﴾

بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٤٣﴾

لَا يُقَاتِرُونَهُمْ وَهُمْ

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿٤٤﴾

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ

كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٥﴾

تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ﴿٤٥﴾

وَنَادُوا يٰئِيلِكُ لِيَقْضِ

اور وہ پکاریں گے (داغہ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کرنے

عَلَيْنَا رَبِّكَ ؕ قَالَ لَكُمْ مَسْكُونُونَ ﴿٤٦﴾

ہمارا، تمہارا رب۔ وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں، رہو گے) ﴿٤٦﴾

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ

درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق

وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٤٧﴾

مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ﴿٤٧﴾

أَمْ أBRُمُوا أَمْراً

کیا ان (اہل مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا

فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٤٨﴾

اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ﴿٤٨﴾

أَمْ يَجْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں

وَنَجْوَاهُمْ ؕ بَلَىٰ

اور ان کی سرگوشیاں۔ کیوں نہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں

وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٩﴾

اور ہماری فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ﴿٤٩﴾

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَكُدَةٌ

کیے اگر ہوتی رحمن کی اولاد

فَأَنَا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿٥٠﴾

تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ﴿٥٠﴾

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

پاک ہے۔ آسمانوں اور زمین کا مالک

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٧﴾

جو ربُّ العرش بھی ہے۔ ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ﴿٨٧﴾

فَذَرَهُمْ يَخْضِعُونَ وَيَلْعَبُونَ حَتَّى

چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک ہیں اپنے کھیل میں حتیٰ کہ

يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٨٨﴾

دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿٨٨﴾

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ

اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود

وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٩﴾

اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ﴿٨٩﴾

وَتَبْرَكَ الَّذِي لَهٗ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ

اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں۔

وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٩٠﴾

اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹناے جاؤ گے ﴿٩٠﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اور نہیں اختیار رکھتے وہ۔ جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا

الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ

کسی شفاعت کا (شفاعت) صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٩١﴾

اور وہ جانتے بھی ہوں ﴿٩١﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٩٢﴾

تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا ہے ہیں ﴿٩٢﴾

وَاقِيلُهُ يَرْبِّ

قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!

إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٣﴾

یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿٩٣﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

لہذا اے نبی درگزر سے کام لو ان کے بارے میں

وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٤﴾

اور کہو، تمہیں سلام۔ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٩٤﴾